CHAPTER 22

Rulers and Buildings

1. **آرکیٹیکچر کا "ٹریبیٹ" اصول "آرکیویٹ" سے کیسے مختلف ہے؟**

جواب: "ٹریبیٹ" اصول چھت کو سہارا دینے کے لیے ستونوں پر رکھے ہوئے افقی شہتیروں کا استعمال کرتا ہے، جب کہ "آرکیویٹ" انداز زیادہ مؤثر طریقے سے وزن کی تقسیم کے لیے محراب کا استعمال کرتا ہے۔ آرکیویٹ طریقہ، جو بعد میں مغل عمارات میں استعمال ہوتا تھا، ٹریبیٹ کے برعکس، بڑے سوراخوں اور گنبدوں کی اجازت دیتا تھا، جس کے لیے قریبی ستونوں کی ضرورت ہوتی تھی۔

2. **شیخارا کیا ہے؟**

جواب: ایک *شیخارا* ایک ہندو مندر کے اوپر پایا جانے والا مینار یا اسپائر ہے۔ یہ مندر کے ڈھانچے کا سب سے اونچا اور نمایاں حصہ ہے، جو اس مقدس جگہ کی علامت ہے جہاں دیوتا رہتا ہے۔ *شیخارا* اکثر پیچیدہ طریقے سے تراشی جاتی ہے اور عقیدت کے نشان کے طور پر کام کرتی ہے۔

3. **مغل چہار باغ کے عناصر کیا ہیں؟**

جواب: ایک مغل *چہار باغ* باغ واک ویز یا واٹر چینلز کے ذریعے چار برابر حصوں میں تقسیم ہوتا ہے۔ ان باغات میں اکثر فوارے، پویلین، پھولدار پودے، اور سڈول ڈیزائن شامل ہوتے ہیں۔ وہ فارسی باغات سے متاثر تھے اور جنت کی علامت تھے۔

4. **ایک مندر نے بادشاہ کی اہمیت کو کیسے بتایا؟**

جواب: مندروں کو بادشاہوں نے اپنی طاقت، دولت اور دیوتاؤں کی عقیدت کو ظاہر کرنے کے لیے بنایا تھا۔ بڑے اور شاندار طریقے سے سجے مندر بادشاہ کے اختیار اور الٰہی نعمت کی نشاندہی کرتے تھے۔ مندر کے نوشتہ جات اکثر حکمران کی کامیابیوں کی تعریف کرتے ہیں، اس کے جواز کو تقویت دیتے ہیں۔

5. **صفحہ 198 پر تعارف کا دوسرا پیراگراف پڑھیں اور اس پر تبصرہ کریں۔**

جواب: یہ پیراگراف بتاتا ہے کہ فن تعمیر کی تکنیکیں وقت کے ساتھ کس طرح تیار ہوئیں۔ ابتدائی طور پر، سادہ چھتیں لکڑی کے شہتیر یا پتھر کے سلیبوں سے بنائی جاتی تھیں۔ تاہم، جیسے جیسے عمارتیں بڑی اور پیچیدہ ہوتی گئیں، معماروں کو جدید

مہارتوں کی ضرورت ہوتی ہے۔ 7ویں سے 10ویں صدی تک، انہوں نے *ٹربیٹ* اسٹائل کا استعمال کرتے ہوئے مزید کمرے، دروازے اور کھڑکیاں شامل کیں۔ یہ طریقہ، عمودی کالموں کی مدد سے افقی شہتیروں پر انحصار کرتے ہوئے، مندروں، مساجد اور مقبروں کی تعمیر کے لیے بڑے پیمانے پر استعمال کیا جاتا تھا

۔6. ** کیا آپ کے گاؤں یا شہر میں کوئی مجسمہ یا یادگار ہے؟ اسے وہاں کیوں رکھا گیا؟ اس کا مقصد کیا ہے؟ **

جواب: جی ہاں، بہت سے قصبوں اور دیہاتوں میں تاریخی شخصیات، آزادی پسندوں، یا مقامی رہنماؤں کے لیے مجسمے یا یادگاریں ہیں۔ وہ ان کے تعاون کی یاددہانی کے طور پر کام کرتے ہیں اور لوگوں کو ان کے نظریات کی پیروی کرنے کی ترغیب دیتے ہیں۔ ایسی یادگاریں نوجوان نسل کو اپنی تاریخ سے بھی آگاہ کرتی ہیں۔

7. ** اپنے پڑوس میں کسی بھی پارک یا باغ کا دورہ کریں اور اس کی وضاحت کریں۔ یہ کن طریقوں سے مغلوں کے باغات سے مشابہ یا مختلف ہے؟ **

جواب: میرے علاقے کے ایک مقامی پارک میں سبز لان، درخت اور پھولوں کے بستر ہیں۔ مغل باغات کے برعکس، اس میں سڈول ڈیزائن، واٹر چینلز یا وسیع پویلین نہیں ہیں۔ تاہم، دونوں لوگوں کو جمع کرنے اور فطرت سے لطف اندوز ہونے کے لیے آرام دہ مقامات کے طور پر کام کرتے ہیں۔

8. **ہندوستان کے نقشے میں درج ذیل کو تلاش کریں:**

a) دہلی

b) آگرہ

c) امرتسر

d) تنجاور

e) ہمپی

f) دریائے جمنا

جواب: یہ مقامات ہندوستان کے سیاسی یا تاریخی نقشے پر مل سکتے ہیں۔ دہلی اور آگرہ شمالی ہندوستان میں ہیں، پنجاب میں امرتسر، تامل ناڈو میں تنجاور، کرناٹک میں ہمپی، اور دریائے جمنا بنیادی طور پر اتراکھنڈ، اترپردیش اور دہلی سے بہتا ہے۔

9. ** آپ کے خیال میں بڑی سلطنتوں کے شہنشاہوں نے مختلف طرز کی عمارتوں کو استعمال کرنے کی کوشش کیوں کی؟ **

جواب: شہنشاہوں نے اپنی طاقت، دولت اور ثقافتی اثرات کو ظاہر کرنے کے لیے مختلف طرز تعمیر کا استعمال کیا۔ فارسی، ہندوستانی اور وسطی ایشیائی عناصر کو شامل کر کے، انہوں نے منفرد ڈھانچے بنائے جو ان کی حکمرانی کی عکاسی کرتے تھے۔ ان طرزوں نے ان کی دیرپا میراث قائم کرنے میں بھی مدد کی۔

10. **آپ نے دونوں کے بارے میں پڑھا ہے، گاؤں کے دیوتاؤں کی عبادت گاہوں اور وسیع مندروں اور مساجد - آپ کے خیال میں وہ اتنے مختلف کیوں ہیں؟**

جواب: گاؤں کے مزارات عام طور پر سادہ ہوتے ہیں اور مقامی مواد سے بنائے جاتے ہیں، جو عام لوگوں کے ایمان کی عکاسی کرتے ہیں۔ اس کے برعکس، عظیم الشان مندر اور مسجدیں بادشاہوں اور دولت مند سرپرستوں نے تعمیر کیں، جو فنکارانہ کمال اور مذہبی اہمیت کو ظاہر کرتی ہیں۔ ان کا سائز اور سجاوٹ حکمرانوں کے اثر و رسوخ کو نمایاں کرتی ہے۔

11. **اپنی جگہ کے قریب کچھ پرانے مندروں یا مساجد کا دورہ کریں اور ٹریبیٹ سٹائل کی مثالیں دیکھیں (اس انداز میں جس میں چھت کو ستونوں پر لگے شہتیروں سے سہارا دیا جاتا ہے)**

جواب: بہت سے قدیم مندروں اور مساجد میں اب بھی ترابیٹ کا انداز استعمال کیا جاتا ہے۔ پتھر یا لکڑی کے ستونوں پر لگائے گئے بیم مضبوط ڈھانچے کی تشکیل کرتے ہوئے مدد فراہم کرتے ہیں۔ اگر آپ کسی پرانے مندر کا دورہ کرتے ہیں، تو آپ کو قریب سے فاصلہ والے ستونوں والی فلیٹ چھتیں نظر آئیں گی، جو اس طرز کی ایک عام خصوصیت ہے۔

12. **چھتوں کو سہارا دینے کے اس انداز کے لیے ستونوں کو ایک دوسرے کے قریب رکھنا ضروری تھا اور بڑے کھلے ہال نہیں بنائے جا سکتے تھے۔ کیا آپ سمجھ سکتے ہیں کیوں؟**

جواب: ٹریبیٹ اسٹائل بیم پر انحصار کرتا ہے، جو اضافی سپورٹ کے بغیر وسیع جگہوں کو سہارا نہیں دے سکتا۔ نتیجے کے طور پر، چھت کے وزن کو برقرار رکھنے کے لیے ستونوں کو ایک دوسرے کے قریب رکھنا پڑا، جس سے بڑے کھلے ہالوں کی تعمیر ناممکن ہو گئی جیسا کہ بعد میں آرکیویٹ طرز کی عمارتوں میں پائے جاتے تھے۔

BOOK END